بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
فون نمبر ۲۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
یوم: جمعرات
ایڈیٹر روشن دین تنویر
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۹/۲۴ | ۲۷ شعبان ۱۳۹۰ھ - ۲۹ اخاء ۱۳۴۹ ہش - ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۴۸

اخبارِ احمدیہ

• ربوہ ۲۸ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ انفلوئنزا وغیرہ کی تکلیف ابھی چل رہی ہے البتہ پہلے کی نسبت معمولی سا فرق ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

• ربوہ ۲۸ اخاء۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریکِ جدید کی صحت بفضل اللہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے۔ آپ ۱۰ ماہِ حال سے دفتر تشریف لا رہے ہیں اور مفوضہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ احبابِ جماعت آپ کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

• ربوہ ۲۵ اخاء ۱۳۴۹ ہش مطابق ۲۵ اکتوبر ۱۹۷۰ء کو محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری ناظر اصلاح و ارشاد نے مکرم عزیزم اقبال احمد صاحب نجم بی۔اے واقفِ زندگی کا نکاح ہمراہ مکرمہ عزیزہ برہرہ یاسمین صاحبہ بنت مکرم چوہدری فیض محمد صاحب سکنہ ٹبہ سلطان پور ضلع ملتان سے ۲۵۰۰ روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ عزیزہ مکرم صوفی غلام محمد صاحب ایڈیشنل ناظر بیت المال کی نواسی اور مکرم ڈاکٹر عبدالکریم صاحب مرحوم سابق امیر جماعتِ احمدیہ ملتان کی بھتیجی ہیں۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو جانبین کے لئے باعثِ برکت و رحمت بنائے۔ آمین۔ (محمد خلیل الرحمٰن سیکرٹری مال جماعتِ احمدیہ میانی ضلع سرگودہا)

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحتیابی کیلئے خصوصی دعاؤں کی تحریک

جیسا کہ قبل ازیں راولپنڈی سے آمدہ اطلاع شائع ہو چکی ہے محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت ۲۶ اخاء کی صبح کو تیز بخار ہونے کی وجہ سے اچانک زیادہ ناساز ہو گئی تھی۔ گو اسی روز شام کو طبیعت بھی نسبتاً بہتر ہو گئی تاہم ابھی طبیعت میں اتار چڑھاؤ کی کیفیت چل رہی ہے۔ احبابِ جماعت اِن ایّام میں خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور کامل صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی بابرکت زندگی سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مال و دولت کی ناجائز محبت اور دُنیا کی جھوٹی لذّتیں بھی ایک قسم کا جہنم ہیں

جبتک انسان خدا تعالیٰ ہی میں راحت اور اطمینان نہیں پاتا وہ نجات نہیں پا سکتا

"جب تک انسان خدا تعالیٰ ہی میں راحت اور اطمینان نہیں پاتا وہ نجات نہیں پا سکتا کیونکہ نجات اطمینان ہی کا ایک مترادف لفظ ہے۔

مَیں نے بعض آدمیوں کو دیکھا اور اکثروں کے حالات پڑھے ہیں جو دُنیا میں مال و دولت اور دُنیا کی جھوٹی لذّتیں اور ہر ایک قسم کی نعمتیں اولاد احفاد رکھتے تھے۔ جب مرنے لگے اور اُن کو اس دُنیا کے چھوڑ جانے اور ساتھ ہی اُن اشیاء سے الگ ہونے اور دوسرے عالم میں جانے کا علم ہؤا تو اُن پر حسرتوں اور بیجا آرزوؤں کی آگ بھڑکی اور سرد آہیں مارنے لگے۔ پس یہ بھی ایک قسم کا جہنّم ہے جو انسان کے دل کو راحت اور قرار نہیں دے سکتا بلکہ اس کو گھبراہٹ اور بے قراری کے عالم میں ڈال دیتا ہے۔ اِس لئے یہ امر بھی میرے دوستوں کی نظر سے پوشیدہ نہیں رہنا چاہیئے کہ اکثر اوقات انسان اہل و عیال اور اموال کی محبّت ہاں ناجائز اور بیجا محبّت میں ایسا محو ہو جاتا ہے اور اکثر اوقات اسی محبّت کے جوش اور نشہ میں ایسے ناجائز کام کر گزرتا ہے جو اُس میں اور خدا تعالیٰ میں ایک حجاب پَیدا کر دیتے ہیں اور اُس کے لئے ایک دوزخ تیار کر دیتے ہیں۔ اس کو اِس بات کا علم نہیں ہوتا جب وہ اُن سب سے یکایک علیحدہ کیا جاتا ہے اس گھڑی کی اُسے خبر نہیں ہوتی تب وہ ایک سخت بے چینی میں مُبتلا ہو جاتا ہے۔ یہ بات بڑی آسانی سے سمجھ میں آ سکتی ہے کہ کسی چیز سے جب محبّت ہو تو اس سے جُدائی اور علیحدگی پر ایک رنج اور دردناک غم پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ مسئلہ اب منقولی ہی نہیں بلکہ معقولی رنگ رکھتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نَارُ اللّٰہِ الْمُوْقَدَۃُ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَۃِ۔ پس یہ وہی غیر اللہ کی محبّت کی آگ ہے جو انسانی دل کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے اور ایک عبرت ناک عذاب اور درد میں مُبتلا کر دیتی ہے۔

مَیں پھر کہتا ہوں کہ یہ بالکل سچّی اور یقینی بات ہے کہ نفسِ مطمئنّہ کے بدُوں انسان نجات نہیں پا سکتا۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۱۱، ۱۱۲)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ - اخاء ۱۳۴۹ہش

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

ہم نے کسی گزشتہ اداریہ میں بیان کیا ہے کہ اس زمانہ میں انسانوں نے اپنے کاموں کا تمام بار اپنی عقلی تدابیر پر ڈال دیا ہے۔ ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیوی زندگی گزارنے کے لئے انسان کو جو قویٰ دیئے ہیں ان کو عقل مندی سے استعمال کیا جاوے تو اس کے نتائج وہی نکلتے ہیں جو ان قویٰ کے ساتھ وابستہ ہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے ہم کو ہاتھ پاؤں دیئے ہیں۔ ایک شخص جو اپنے ہاتھ پاؤں سے عقلمندی کے ساتھ کام لیتا ہے وہ اس میں اس حد تک ضرور کامیاب ہوتا ہے۔ اگر کوئی کسان ہاتھ پاؤں نہ ہلائے تو وہ کھیت سے فصل بھی حاصل نہیں کر سکتا۔

اس کے باوجود کہ انسان کو خداداد قویٰ کے استعمال کرنے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے اور آج انسانوں نے ان قویٰ سے بڑا فائدہ اُٹھایا ہے۔ یہاں تک کہ اب وہ چاند میں بھی داخل ہونا چاہتا ہے پھر بھی انسانی معاشرہ روز بروز تباہی کی طرف جا رہا ہے۔ اور باوجودیکہ انسان نے عقل سے بڑے بڑے مادی فوائد حاصل کئے ہیں اور بڑے بڑے آرام کے سامان اپنے لئے مہیّا کئے ہیں پھر بھی انسان خوش نہیں ہے اور اس کو ہر وقت اپنے ہی ہاتھ سے اپنی تباہی کا خوف کھائے جا رہا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ انسان نے دنیوی سامان بنانے میں تو خداداد قویٰ کا ٹھیک استعمال کیا ہے اور عقل کا بڑا فائدہ اُٹھایا ہے مگر وہ عقل سے ابھی تک کوئی ایسی بات معلوم نہیں کر سکا جو اپنے آرام کے سامانوں کے باوجود اس کو تباہی سے بچائے جو اس نے اپنی عقل ہی سے کام لے کر ہلاکت کے سامان بنانے ممکن ہی نہیں بلکہ اغلب بنا دی ہے اور جو آج ہمارے سروں پر ہی نہیں منڈلا رہی بلکہ ہمارے ذہنوں میں بھی بے اطمینانی اور خوف و ہراس کی صورت میں لپس گئی ہے۔

جیسا کہ ہم نے کہا ہے یہ خوف و ہراس اور بے اطمینانی اس لئے پیدا ہو گئی ہے کہ ہم نے زندگی گزارنے کے لئے صرف اپنی عقلوں پر بھروسہ کر لیا ہے۔ ہم نے یہ سامان عقل سے مہیّا کر کے یہ سمجھ لیا ہے کہ ہم اپنی عقل سے سب کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے کہ ہم عقل سے بہت کچھ حاصل کر سکتے ہیں لیکن ہم کو ابھی تک یہ عقل نہیں آئی کہ باوجود آسائش کے اتنے سامانوں کے ہم کو وہ اطمینان کیوں حاصل نہیں ہو رہا جو ہم نے سوچا تھا۔ ہم اگر ایک تدبیر سوچتے ہیں اور ایک بات کا سامان مہیا کرتے ہیں تو دسوں اور مصائب پیدا ہو جاتے ہیں۔ ہم نے ایٹم کی قوت دریافت کی تو سب سے پہلے اس کو تباہی کے لئے استعمال کیا اور بم بنا کر جاپان کے شہروں ناگاساکی اور ہیروشیما پر پھینک دیا۔ اس وقت سے لے کر آج تک ہم نے زیادہ سے زیادہ اس قوت کو تباہی کے سامان بنانے میں ہی صرف کیا ہے اور آج ہر قوم چاہتی ہے کہ یہ تباہی کا عفریت اس کے ہاتھ بھی آ جائے۔

یہ ہے ہماری اس عقلمندی کا نتیجہ۔ لیکن اگر ہم سائنسی علم کو تباہی کے سامان بنانے کی بجائے حقیقی طور پر زندگی کے لئے استعمال کرنا سیکھ جائیں تو یہ دُنیا واقعی ایک جنّت کا نمونہ بن سکتی ہے۔ مگر اس قوت نے آج دُنیا کو جہنّم کا نمونہ بنا رکھا ہے اور ہر دل میں یہ خوف و ہراس پیدا کر دیا ہے کہ ہماری عقلمندی ہم کو جہنّم زار میں جھونک رہی ہے۔

ظاہر ہے کہ ہم نے عقل سے پورا کام نہیں لیا اور یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں بار بار فرماتا ہے

افلا تعقلون

اے کاش تم عقل سے کام لو۔

پھر اللہ تعالیٰ انسانوں کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:۔

فَاِمَّا یَاْتِیَنَّکُمْ مِّنِّیْ هُدًی فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ○ (البقرہ: ۳۹)

یعنی اگر پھر کبھی تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے تو جو لوگ میری ہدایت کی پیروی کریں گے انہیں نہ کوئی (آئندہ کا) خوف ہو گا اور نہ وہ (سابق کوتاہی پر) غمگین ہوں گے۔

اب ایک طرف ہم دیکھتے ہیں کہ عقلمندوں نے اپنی عقلمندی سے یعنی اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت کو استعمال کر کے دنیا کو جہنّم کے کنارے پر کھڑا کر دیا ہے تو دوسری طرف اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری فرستادہ ہدایت پر عمل کرو گے تو یہ دُنیا ہی تمہارے لئے جنّت کا نمونہ بن جائے گی یعنی ایک ایسی دُنیا معرضِ وجود میں آ جائے گی کہ ؎

بہشت آنجا کہ آزارے نہ باشد
کسے را با کسے کارے نہ باشد

یعنی بہشت وہاں ہے جہاں تکلیف اور آزار نہیں ہو گا۔ کسی کو کسی سے کوئی کام ہی نہیں پڑے گا۔ یعنی امریکہ نہ برطانیہ اور نہ روس جیسی طاقتور اقوام دوسری اقوام پر طاقت سے اثر انداز ہوں گی اور نہ دوسری اقوام کے کاروبار میں دخل دیں گی اور نہ افراد ایک دوسرے کے مال چھینیں گے اور جرائم کر کے دوسروں کو نقصان پہنچائیں گے بلکہ ہر کوئی اطمینان سے زندگی بسر کرے گا۔

انسان اپنی عقل سے ایسی دُنیا پیدا کرنے میں ناکام ہو چکا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ عقلمندوں نے اپنے ہتھیار رکھ دیئے ہیں اس نے اچھی طرح دیکھ لیا ہے کہ جو تدابیر وہ کرتا ہے وہ بجائے مفید ہونے کے اُلٹا دُنیا کو بے اطمینانی کے گڑھے میں پھینک دیتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ آج پھر اپنے فرستادہ یعنی مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ دُنیا کو اپنی ہدایت کی طرف بلا رہا ہے۔ اور حق یہی ہے کہ اگر ہم نے پکارنے والے کی آواز کو نہ سُنا تو یقیناً انسان اپنی عقل کے تیار کردہ جہنّم میں گر جائیگا۔

برستا ہے پھر آج رحمت کا پانی

ہمیں دی گئی ہے مسیح الزمانی
کہ مُردوں میں پھر پھونک دیں زندگانی

جو بے حس ہیں چلنے لگیں ان کی نبضیں
جو فانی ہیں ہو جائیں وہ جاودانی

محمدؐ کا وہ کوہِ سینا ہے۔ موسیٰ!
سُناتے نہیں ہیں جہاں "لن ترانی"

اُٹھو دامنِ عقل کے داغ دھو لو
برستا ہے پھر آج رحمت کا پانی

بناتی ہے ربوہ کو تنویرِ جنّت
دمِ فجر گھر گھر میں قرآن خوانی

ہالینڈ میں تبلیغِ اسلام

مشن ہاؤس میں مُلک کی اہم شخصیتوں کی تقاریر
یونیورسٹیوں، کالجوں اور گرجاؤں میں لیکچر اور لٹریچر کی تقسیم
اسلام پر اعتراضات کے جواب، متعدد افراد کا قبولِ اسلام

(از مکرم عبد الحکیم صاحب اکمل انچارج احمدیہ مسلم مشن ہالینڈ)

عرصہ زیرِ رپورٹ (از جنوری تا جون سنہ ۷۰ء) میں بفضلہ تعالیٰ پبلک جلسوں، مشن ہاؤس میں تقاریر اور سارے ملک میں مختلف مقامات پر اسلام و احمدیت پر لیکچروں کا سلسلہ جاری رہا۔ یونیورسٹیوں، کالجوں، سکولوں اور چرچوں اور متعدد دیگر تنظیموں نے ہمیں اپنے ہاں بلایا اور اپنے گروپ مشن ہاؤس میں بھجوائے۔ جہاں انہیں اسلام سے روشناس کرایا گیا۔ لٹریچر مہیا کیا گیا۔

لجنہ اماء اللہ ہالینڈ نے اپنے اجلاس منعقد کئے۔ بچوں کی تعلیمی کلاسیں ہوتی رہیں۔ اہم رسائل میں اسلام پر مضامین شائع ہوئے۔ جن میں اسلام پر کئے گئے اعتراضات کا جواب دے کر اسلام کا دفاع کیا گیا۔ دوسروں کے جلسوں میں شریک ہو کر متعدد مسائل پر اسلامی نظریہ پیش کر کے اسلامی تعلیمات کی عمدگی کو واضح کیا گیا۔ مختلف تقریبات میں شرکت کر کے تعلقات بڑھائے گئے اور جماعت کا تعارف کرایا گیا۔

عید الاضحیہ کامیابی کے ساتھ منائی گئی۔ ڈچ ترجمہ قرآن مجید جو حال ہی میں مرکز سے تیار ہو کر موصول ہوا ہے کی پبلسٹی کی گئی۔ متعدد نکاحوں کی تقاریب مسجد میں منعقد کی گئیں۔ اسلام و احمدیت پر تحقیق کرنے والوں کو لٹریچر مہیا کیا گیا۔ دورہ کر کے نومسلم احمدی احباب سے ملاقات کی گئی۔ متعدد ڈچ سعید رُوحوں کو اس عرصہ میں اسلام قبول کرنے کی توفیق ملی۔

ہالینڈ مشن کی طرف سے ہر سال موسمِ سرما کے پروگرام میں پبلک جلسوں کی صورت میں ملک کے چیدہ چیدہ مقررین سے تقاریر کروائی جاتی ہیں۔ اس سال ہمارا یہ پروگرام ستمبر سنہ ۶۹ء سے شروع ہوا۔ چنانچہ معزز اور اچھے مقررین سے رابطہ پیدا کر کے تقاریر کا انتظام کیا گیا۔ تقاریر کا اعلان اخباروں میں دینے کے علاوہ دلچسپی رکھنے والوں کو بذریعہ خط اطلاع دی گئی۔ اور کوشش کی گئی کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کا رابطہ مشن ہاؤس سے قائم ہو۔ اس کے نتیجہ میں ہر قسم کے طبقہ کے افراد مشن ہاؤس آئے اور ہمارا لٹریچر خریدا۔ گفتگو کا موقعہ ملا۔ مقررین کو بھی جو علمی حلقوں میں امتیازی حیثیت رکھتے ہیں سلسلہ کا لٹریچر پیش کرنے کا موقعہ ملا۔

مذکورہ بالا پروگرام کے تحت مشن ہاؤس میں تیرہ پبلک جلسے منعقد ہوئے۔ جن میں ملک کی مشہور و معروف شخصیتوں نے تقاریر کیں اور لٹریچر حاصل کیا۔ ان میں سے چھ تقاریر کا حال گزشتہ رپورٹ میں ہدیۂ قارئین کیا جا چکا ہے۔ بقیہ کا ذکر نہایت اختصار کے ساتھ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

ماہ جنوری سنہ ۷۰ء میں مورخہ ۹ بروز جمعہ شام کے آٹھ بجے ہمارے موسمِ سرما کے لیکچروں کا ساتواں جلسہ مشن ہاؤس میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں "ورلڈ کانگریس آف فیتھس" کے پریذیڈنٹ DR. R. BOEKE نے تقریر کی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "مذاہبِ عالم کے مابین مکالمہ"۔ بڑی دلچسپ تقریر تھی۔ لوگ دُور دُور سے سُننے کے لئے آئے۔ ہیگ کے باہر کے شہروں سے متعدد لوگ آ کر شامل ہوئے۔ ڈاکٹر صاحب پراٹسٹنٹ یونیورسٹی میں اسلامیات کے بھی استاد رہ چکے ہیں۔

آپ نے اسلام پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا اسلام کی تعلیم کئی لحاظ سے اچھی ہے لیکن اس میں دوسرے مذاہب کو تسلیم نہیں کیا جاتا جو ایک تنگ نظری کا پہلو لئے ہوئے ہے۔ مثال کے طور پر آپ نے یہ آیت تلاوت کی وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ الخ۔ گویا ان کے نزدیک اسلام کے علاوہ کوئی اَور مذہب رکھنے کی آزادی نہیں دی گئی۔

خاکسار نے اِس آیت کریمہ کے بارہ میں تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ یہاں تنگ نظری کی بات نہیں بلکہ حقیقتِ حال کا بیان ہے۔ جب اسلام کے ذریعہ روحانی انقلاب کی اور شریعت کی تکمیل ہوتی ہے تو پھر دوسرے سارے مذہب ہی اسلام کے اندر آ گئے۔ پس جو شخص اسلام پر ایمان رکھتا ہے وہ دراصل سارے دینوں کو ہی مانتا ہے۔ خاکسار نے عرض کیا کہ اسلام ہی ایک ایسا دینِ حنیف ہے کہ جسے مان کر انسان کسی بھی نبی و رسول کا منکر نہیں رہتا۔ قرآن کریم کہتا ہے وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ الخ کہ اے لوگو! تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے۔ اسی نے سب نبیوں اور رسولوں کو بھیجا ہے اور اسی نے وقتاً فوقتاً زمانہ کے تقاضوں کے مطابق بھیجا ہے۔ اسلئے تم اسی پر ایمان رکھو۔ نیز سب نبیوں پر ایمان رکھنے کی تلقین کی ہے۔ قرآن کریم میں بعض نبیوں کا تو ناموں کے ساتھ ذکر ہے اور بعض کا نہیں۔ جیسے سورۃ البقرہ میں ہے قُولُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ۔ پس اسلام نے آ کر سب بانیانِ مذاہب پر ایمان لانے کی تعلیم دی ہے اور کسی کو جھوٹا کہنے کی اجازت نہیں دی۔ قرآن کریم نے یہاں یہی کہا ہے کہ اسی صداقت پر ایمان رکھنا چاہیئے اور کسی نبی یا رسول کو جھوٹا نہ کہنا چاہیئے۔

خاکسار نے عرض کیا کہ لغوی معنوں کے لحاظ سے بھی اسلام کے معنے اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری کے ہیں اسی لئے قرآن کریم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو "اوّل المسلمین" قرار دیا گیا ہے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی پوری پوری اطاعت کرنے والے تھے۔ ان معنوں کی رُو سے جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری نہیں کرتا بلکہ اپنی مرضی سے بعض انبیاء کو مانتا ہے اور بعض کو چھوڑتا ہے تو اس کا یہ طرزِ عمل قبول نہیں ہوگا۔

ڈاکٹر صاحب نے اِس تشریح کا شکریہ ادا کیا اور کہنے لگے کہ اِس آیت کے مفہوم کو صحیح طور پر آج سمجھا ہوں۔ خاکسار نے عرض کیا کہ اِس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ جو قرآنی علوم عطا کئے ہیں اُن کے مطالعہ سے قرآن کریم کی خوبی اور عظمت ظاہر ہوتی ہے۔ خاکسار نے مشورہ دیا کہ قرآن کریم کی خوبیوں کا مطالعہ کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تفسیر کبیر انگریزی سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

تقریر کے بعد خاکسار نے جناب ڈاکٹر صاحب کو "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" کتاب پیش کی۔ دیگر حاضرین نے بھی لٹریچر خریدا۔

ہمارے آٹھویں پبلک جلسہ میں ہالینڈ کے مشہور و معروف مستشرق جناب پروفیسر ڈاکٹر Prof. Dr. G. W. J. DREWES نے تقریر کی جو ہالینڈ کی مشہور و معروف مشرقی علوم کی یونیورسٹی لائیڈن میں عربی زبان و اسلامیات کے پروفیسر اور اس شعبہ کے صدر ہیں۔ آپ نے شہادت حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے واقعات بیان فرمائے۔ خاکسار نے بعد میں صدارتی ریمارکس میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بارہ میں حاضرین کو بتایا کہ اس واقعہ کا حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اپنی نظم و نثر میں بڑے دردناک انداز میں ذکر کیا ہے اور اسے خلافت کی عزت و مرتبت کو قائم رکھنے کے لئے ایک بڑی قربانی قرار دیا ہے۔

جلسہ کے اختتام پر خاکسار نے پروفیسر صاحب مذکور کو محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ کی حال ہی میں شائع شدہ نہایت ہی مفید کتاب "سیرت مسیح موعود علیہ السلام" انگریزی پیش کی۔

مشن ہاؤس میں نواں پبلک جلسہ مورخہ ۶ کو شام کے آٹھ بجے منعقد ہوا۔ ہالینڈ کے مشرق قریبہ کے معاملات کے مطالعہ کے انسٹی ٹیوٹ لائیڈن کے ڈائریکٹر Prof. Dr. R. B. Kamp-[illegible]

نے تقریر کی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "ایران کا شہر اصفہان اور صفوی خاندان کے بادشاہ عباس"۔ آپ نے اپنی تقریر کو رنگین سلائیڈز کے ساتھ مزین کیا جو آپ نے خود ہی اپنے سفر کے دوران بنائی تھیں۔ پروفیسر صاحب کے ہمارے ساتھ پرانے تعلقات ہیں۔ آپ نے اسلامی فنِ تعمیر دکھاتے ہوئے حاضرین کو بتایا کہ ہم یہاں اسلامی ملکوں کو غیر ترقی یافتہ کہتے ہیں مگر سچ یہ ہے کہ مسلمانوں نے مختلف شعبہ جات میں جو ترقی کی تھی اس کی مثال نہیں ملتی۔ خاص طور پر آپ نے مسلمانوں کے فنِ تعمیر کو سراہا اور اس کے نمونے پیش کئے۔ آپ نے فرمایا کہ مسلمان ماہرین نے ایٹم بم اور اس جیسے دیگر مہلک ہتھیار تیار کرنے کی بجائے فنِ تعمیر، فنونِ لطیفہ اور دیگر فنون کی طرف زیادہ توجہ رکھی اور بنی نوع انسان کو ہتھیاروں سے ہلاک کرنے کی بجائے ان کی زندگی کو زیادہ دلچسپ بنانے کی کوشش کی ہے۔

تقریر کے آخر میں خاکسار نے ان کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ مسلمانوں نے مادی علوم میں بھی بہت ترقی کی تھی مگر روحانی علوم میں اسلام کی لائی ہوئی ترقی بے مثال ہے۔ قرآن کریم ہماری ورلی زندگی اور اُخروی زندگی پر تفصیلی روشنی ڈالتا ہے۔ اس زمانہ میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے قرآنی علوم کا خزانہ ہمیں عطا کیا ہے۔ اس تعلق میں خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی انگریزی فاضل مقرر کو پیش کی جو انہوں نے بخوشی قبول کرتے ہوئے کہا کہ یہ میری لائبریری میں ایک مفید اضافہ ہوگا۔

دسواں پبلک جلسہ جوشن ہاؤس میں ہوا اس میں مسجد کی تاریخ میں پہلی بار ڈیکن ہیگ Pater Drs. Th. J. A. GERRETS نے تقریر کی۔

آپ کی تقریر کا عنوان تھا "کیا نوجوان طبقہ اب بھی مذہبی ہے؟" دراصل یورپ میں نوجوان طبقہ چرچ کے اندھے عقائد سے بہت بدظن ہو گیا ہے اور دن بدن حالات خراب ہوتے جاتے ہیں۔ ڈیکن صاحب کا خیال تھا کہ نوجوان اب بھی عیسائیت کو مانتے ہیں صرف چرچ کے ساتھ ان کے تعلق میں بعض تبدیلیاں پیدا ہوئی ہیں۔ جیسے چرچ میں حاضر ہونے کی بجائے گھروں میں ریڈیو اور T.V پر پروگرام سنتے ہیں۔

اس جلسہ میں نوجوانوں نے زیادہ شمولیت کی تھی چنانچہ ان کی طرف سے سوالوں کی بوچھاڑ ہوئی اور انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ہم تو ایسی چرچ کی تعلیم سے قطعاً بیزار ہیں جو آج کچھ ہے اور کل کچھ ہے۔ گویا موم کی ناک ہے۔

خاکسار نے وقفہ سوالات میں جناب ڈیکن صاحب سے دریافت کیا کہ حضرت مسیح علیہ السلام کی تعلیم میں یا موسوی تعلیم میں ردّ و بدل کرنے کا اختیار کسے ہے، اور کیا ایک انسان جو خود نبی کا مقام نہ پا سکا ہو ایک نبی کی تعلیم میں ردّ و بدل کرنے کا مجاز ہو سکتا ہے؟ آپ نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ صرف پوپ اور اس کے مشیروں کو یہ حق حاصل ہے۔ خاکسار نے عرض کیا کہ یہ حق انہیں کس نے دیا ہے اور بائیبل کی کن آیات سے ایسا ثابت ہوتا ہے؟ اس پر ڈیکن صاحب تو کوئی آیت پیش نہ کر سکے مگر خاکسار نے حاضرین کو بتایا کہ اسلامی نظریہ کے مطابق مختلف ادوار میں اللہ تعالیٰ نے اُس زمانہ کے تقاضا کے مطابق اپنے پیارے اور راستباز بندوں کو بھیجا یہاں تک کہ خاص خاص قوموں اور ملکوں میں نبی آنے کا زمانہ ختم ہو گیا اور لوگوں کا ارتقاء روحانی اپنی تکمیل کو پہنچ گیا تو اس وقت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ایک اکمل اور اتم تعلیم قرآن پاک کی بنی نوع انسان کو ہمیشہ کے لئے عطا کی گئی اور قرآن پاک کی تعلیم کے تحت سب انبیاء پر ایمان لانا واجب قرار پایا۔ اب قرآن پاک کے بعد کوئی دوسری شریعت نہیں آئے گی بلکہ جو نبی بھی آئے گا اسی شریعت کا تابع اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہو کر آئے گا جیسا کہ اس زمانہ میں حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ مسیح موعود و مہدی معہود ہو کر تشریف لائے ہیں۔ آپ کے آنے کی غرضیں دو ہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر لوگوں کا ایمان تازہ نشانات سے مضبوط کیا جائے اور قرآن پاک کی عظیم الشان تعلیم کی خوبیاں بتا کر اور اسلام پر ہونے والے اعتراضات کا جواب دیکر اسلام کی خوبی اور برتری کو ساری دنیا پر ظاہر کر دیا جائے تاکہ لوگ اسے قبول کر کے فلاحِ دارین حاصل کر سکیں۔

خاکسار نے ڈیکن صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" پیش کی +

(باقی)

ناصراتُ الاحمدیہ کا ترانہ

ہم اسلام کا اونچا پرچم کریں گی
کہ دنیا پہ دیں کو مقدم کریں گی

(۱)

ہمیں دل سے بھاتی ہے قرآن خوانی
ہے ہم پر خدا کی بڑی مہربانی
ہیں یاد آیتیں ہم کو سترہ زبانی
یہی ہم کریں گی یہی ہم کریں گی
ہم اسلام کا اونچا پرچم کریں گی

(۲)

ہے قرآں میں حق نے دی جو ہدایت
محمدؐ نے چھوڑی ہے جو پیاری سُنت
نبی کی اطاعت خدا کی اطاعت
بجا لائیں گی حکم سر خم کریں گی
ہم اسلام کا اونچا پرچم کریں گی

(۳)

صفائی سچائی دیانت ہماری
ہے پابندیٔ وقت عادت ہماری
عیاں سب پہ ہے آج خدمت ہماری
یونہی حمدِ ربِّ دو عالم کریں گی
ہم اسلام کا اونچا پرچم کریں گی

(۴)

کریں گی کسی پر نہ ظلم و ستم ہم
رہیں گی محبت سے مل کر بہم ہم
جہاں زخم پائیں گی مرہم کریں گی
ہم اسلام کا اونچا پرچم کریں گی
کہ دنیا پہ دیں کو مقدم کریں گی

درخواستِ دعا

میری بچی عزیزہ فہمیدہ خلیفہ اپنی تین چھوٹی بچیوں کے ہمراہ کینیڈا روانہ ہوئی ہے۔ تمام بھائی بہنیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں اس کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی حفاظت میں رکھے۔ میرے لڑکے عزیز شیخ جمیل احمد رشید کی ترقی کا کیس زیر غور ہے ان کی کامیابی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

(بیگم شیخ مسعود احمد رشید گلگتی ۶۲ کینال بنک ریلوے کالونی۔ لاہور)

رمضان المبارک کے فیوض و برکات

(قسط نمبر ۳)

آٹھویں برکت

حضرت ابوہریرہؓ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث قدسی روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا "قال اللہ تعالےٰ عزوجل کل عمل ابن آدم لہ الا الصیام فانہ لی و انا اجزی بہ (بخاری) یعنی اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ انسان کا ہر عمل اس کے لئے ہوتا ہے سوائے روزہ کے۔ روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا بنتا ہوں۔ اس سے واضح ہے کہ روزہ کا بدلہ خدا ہے یعنی روزہ کے نتیجہ میں خدا ملتا ہے اس کا قرب اور دیدار نصیب ہوتا ہے۔

نویں برکت

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ "اذا جاء رمضان فتحت ابواب الجنۃ" یعنی رمضان میں جنت کے دروازے کھولدیئے جاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ رمضان کے طفیل انسان کو ایسے اعمال کرنے کی توفیق ملتی ہے جو اس کو جنت کا وارث بنا دیتے ہیں اور وہ ایسے افعال سے بچنے کی قوت پاتا ہے جو جنت سے محرومی کا باعث ہو سکتے ہیں۔

دسویں برکت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔ "وغلقت ابواب النار" کہ رمضان میں دوزخ کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں یعنی انسان کو رمضان کی بدولت ایسی قوت دی جاتی ہے جس سے وہ اپنے نفس امارہ دبانے اور شہوات نفسانی کو کچلنے پہ قادر ہو جاتا ہے اور اس کا قدم جہنمی راہوں سے ہٹ کر صراط مستقیم پہ گامزن ہو جاتا ہے اور دوزخ میں گرنے سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اس کا ایک یہ بھی مطلب ہے کہ رمضان گناہوں کی بخشش اور توبہ کے قبول ہونے کا خاص مہینہ ہے۔ جیسا کہ دوسری جگہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔ من قام رمضان ایماناً و احتساباً غفرلہ ماتقدم من ذنبہ" کہ جس نے پورے ایمان اور خلوص سے رمضان کی پابندی کی اس کے تمام پہلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

گیارھویں برکت

پھر حضور فرماتے ہیں:۔ "وصفدت الشیاطین" کہ رمضان میں شیطان قید کر دیا جاتا ہے۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ رمضان میں بھی کئی لوگ فسق و فجور میں مبتلا رہتے ہیں تو پھر شیطان کو قید کر دینے کا کیا مطلب ہوا؟ اصل بات یہ ہے کہ وہ شیطان کو قید نہیں کرتا بلکہ انسان خود شیطان کو قید کرتا ہے یعنی رمضان کی برکت سے انسان کو ایسی قوت دی جاتی ہے جس سے وہ اپنے شیطان سے مقابلہ کر کے اس کو شکست فاش دینے میں کامیاب ہو جاتا ہے اور شیطان مغلوب اور خائب و خاسر ہو کر بھاگ جاتا ہے اور اس کے قریب آنے سے ڈرنے لگتا ہے گویا انسان شیطان کو ناکامی اور نامرادی کی زنجیروں میں جکڑ کر قید خانہ میں بند کر دیتا ہے غرضیکہ رمضان تمام طاغوتی اور شیطانی قوتوں کو زیر کرنے کا نام ہے

اب پھر شہر رمضان اپنی تمام برکات و فیوض کے ساتھ آیا ہی چاہتا ہے اس لئے ہمیں ان فیوض و برکات کو پانے کے لئے مستعد ہو جانا چاہیئے ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم ان انوار روحانیہ اور برکات الٰہیہ اور فیوض سماویہ کو پانے کے لئے ایک مضبوط و مصمم عزم اور پختہ ارادہ پاک و صاف دل اور خلوص نیت اور دعاؤں کے ساتھ کمر بستہ ہو جائیں۔

اک زمانے کے بعد لب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آئیں یہ دن اور یہ بہار

تقسیم حفاظ جماعت احمدیہ برائے تراویح رمضان المبارک

بابت ۱۳۴۹ھش ۱۳۹۰ مطابق ۱۹۷۰ء

نمبر شمار	مسجد یا جماعت	حافظ قرآن
۱	مسجد مبارک ربوہ	حافظ قاری محمد صدیق صاحب
۲	" دارالرحمت غربی ربوہ	حافظ محمد ابراہیم صاحب جامعہ
۳	" دارالرحمت شرقی ربوہ	حافظ عبدالسمیع صاحب یوسف
۴	ہوسٹل جامعہ احمدیہ	حافظ ملک عبدالحفیظ صاحب
۵	جماعت احمدیہ کوئٹہ	حافظ غلام محمد صاحب آف دریام
۶	جماعت احمدیہ سرگودھا	ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب
۷	جماعت احمدیہ لائلپور	حافظ محمد اکرم حفیظ صاحب
۸	دارالذکر۔ لاہور	حافظ محمد شریف صاحب بھیروی
۹	کرشن نگر۔ سنت نگر لاہور	حافظ محمود احمد صاحب گجراتی
۱۰	اسلامیہ پارک۔ لاہور	حافظ عبدالجلیل صاحب
۱۱	گنج۔ لاہور	حافظ کرم الٰہی صاحب
۱۲	اسلام آباد راولپنڈی	حافظ محمد یوسف صاحب آف احمد نگر
۱۳	جماعت احمدیہ راولپنڈی	حافظ منظور احمد صاحب
۱۴	" " ساہیوال	حافظ غلام سرور صاحب آف گھسیٹ پور
۱۵	" " کھاریاں	حافظ عبدالرشید صاحب عارف
۱۶	" " ملتان چھاؤنی و شہر	حافظ عبدالمالک صاحب فاضل
۱۷	ماڈل ٹاؤن لاہور	حافظ عزیز احمد صاحب آف چنیوٹ
۱۸	چک 65/P رحیم یار خان	حافظ غلام محمد صاحب
۱۹	جماعت احمدیہ خوشاب	حافظ مظفر احمد صاحب
۲۰	" " ڈیرہ غازیخان	حافظ محمد عمر صاحب
۲۱	" " چک 15/D.B میانوالی	حافظ اللہ بخش صاحب
۲۲	" " جہلم	حافظ اللہ یار صاحب
۲۳	حلقہ سول لائنز لاہور	حافظ عطاء الحق صاحب
۲۴	چھاؤنی۔ لاہور	ملک منور احمد صاحب آف محمود آباد
۲۵	جماعت احمدیہ گھسیٹ پور	حافظ محمد شریف صاحب معلم
۲۶	" " شیخوپورہ	حافظ محمد یعقوب صاحب آف کوٹ محمد یار
۲۷	" " اوکاڑہ	حافظ عبدالخالق صاحب سہرانی
۲۸	" " گوجرخان	حافظ محمد سعید صاحب
۲۹	" " دہلی گیٹ لاہور	حافظ رفیق احمد صاحب گجراتی
۳۰	" گوجرانوالہ شہر	حافظ علم دین صاحب
۳۱	" " سٹلائٹ ٹاؤن	حافظ یقین محمد صاحب
۳۲	دارالبرکات ربوہ	قاری شریف احمد صاحب مراقب
۳۳	جماعت احمدیہ 61/R.B لائلپور	(۱) مکرم حافظ عبدالحکیم صاحب (۲) حافظ خدا بخش صاحب
۳۴	" " ڈسکہ سیالکوٹ	حافظ طارق احمد رضا شاہ صاحب
۳۵	" " کلاسوالہ "	سید احمد شاہ صاحب سیالکوٹی ڈالہ آزیری معلم
۳۶	" " چنیوٹ جھنگ	حافظ محمد اشرف صاحب
۳۷	حلقہ سلطانپورہ لاہور	حافظ بشارت احمد صاحب
۳۸	فیکٹری ایریا۔ ربوہ	ماسٹر سعد اللہ خاں صاحب
۳۹	جماعت احمدیہ سیالکوٹ	صاحبزادہ محمد طیب لطیف صاحب
۴۰	" " کراچی	قاری حافظ فتح محمد صاحب

زمیندار احباب لازمی چندہ جات کی فوری ادائیگی فرما کر ممنون فرمائیں

(ناظر بیت المال)

۴۱	جماعت احمدیہ بھاکا بھٹیاں	حافظ سمیع اللہ خانصاحب
۴۲	" " گھوگھیاٹ میانی	حافظ بشیر احمد صاحب
۴۳	" " چہور چک ۱۱۷	حافظ محمد اسماعیل صاحب
۴۴	" " بنی سررودڈ (سندھ)	حافظ عبدالواحد صاحب
۴۵	" " چک ۹۳/T-D-A ضلع مظفر گڑھ	حافظ عبدالرشید صاحب
۴۶	" " قائد آباد	حافظ کرم الٰہی صاحب آف گھسیٹ پورہ
۴۷	" " باغبانپورہ ۔ لاہور	حافظ مبارک احمد صاحب
۴۸	مسجد الفضل ۔ ربوہ	حافظ محمد یعقوب صاحب
۴۹	۔ جماعت احمدیہ میادی ناڈن	حافظ طالب حسین صاحب
۵۰	" " چک ۱۵۲ شمالی	حافظ محمد یوسف صاحب
۵۱	" " چک ۱۴۶/R-B کھیوہ	حافظ احمد علی صاحب
۵۲	" " دارالبرکات ربوہ	حافظ محمد عاشق صاحب
۵۳	" " پشاور	زیر تجویز

(ناظر اصلاح ارشاد ربوہ)

دُعائے مغفرت

۱ - میری اہلیہ محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ بعمر ۷۰ سال آٹھ روز بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار رہ کر مورخہ ۱۰ ماہ اخاء/اکتوبر کو ۸ بجے شام وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ نماز اور روزے کی بڑی پابند تھیں قرآن کریم کے پڑھنے اور پڑھانے کا بہت شوق تھا خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اسے والہانہ محبت تھی۔ مرحومہ بیان کیا کرتی تھیں کہ میری عمر چار سال کی تھی جب میرے والد ناصر احمد صاحب وفات پاگئے دو سال بعد ہمارے ماموں عبدالجلیل خانصاحب مجھے اور میری والدہ کو ساتھ لے کر شاہجہانپور سے قادیان آگئے جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مکان کے ایک حصہ میں ہم نے رہائش اختیار کی۔ میں نے اردو اہلیہ صاحبہ حضرت قاضی ظہور الدین صاحب اکمل اور قرآن کریم ناظرہ اہلیہ صاحبہ شیخ عبدالرحمان صاحب مصری سے پڑھا۔ حضرت میر مہدی حسین صاحب سے قرآن شریف کا ترجمہ پڑھا۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے تین لڑکیاں چھوڑی ہیں جو خدا تعالیٰ کے فضل سے شادی شدہ ہیں اور اپنے گھروں میں آباد ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جنات نعیم میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے

(رشید احمد خان اوکاڑہ)

۲ - میرے ماموں جان محترم چوہدری محمد حسین خانصاحب مرحوم ابن چوہدری گوہر خان صاحب آف جڑانوالہ حال مقیم دارالصدر غربی ربوہ ۱۲ اکتوبر بروز بدھ وار ۱/۲ ۲ بجے رات انتقال فرماگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ جنازہ حضور ایدہ اللہ نے ازرہ کرم پڑھا حسن کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (عبدالرحیم نذیر دارالصدر غربی ربوہ)

۳ - میرا لڑکا ملک محمد صادق ناصر اچانک حادثہ میں بعمر ۳۲ سال وفات پاگیا ہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم کی تعلیم میٹرک تھی اور طبابت میں خاصی مہارت تھی۔ خوش اخلاق نیک اور خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والا نوجوان تھا۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے جنات نعیم میں بلند اور اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔ (نذیر احمد عبدالحکیم ضلع ملتان)

درخواست دعا

میرا لڑکا مظفر احمد جو اللہ تعالیٰ نے کئی لڑکیوں کے بعد عطا فرمایا ہے۔ عرصہ دس یوم سے بعارضہ بخار دست اور قے بیمار ہے۔ کل حالت زیادہ خراب ہوگئی اور پھر فضل عمر ہسپتال میں لے جایا گیا جہاں علاج جاری ہے احباب جماعت سے دعا کے لئے عاجزانہ درخواست ہے۔ (بشیر احمد باڈیگارڈ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ)

اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کیلئے

جماعتی سطح پر تحریک جدید سالِ نو کے وعدہ جات

جماعتی سطح پر جو وعدے اعلان کے بعد دو دن کے اندر حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کئے گئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے

۱	محلہ دارالیمن ربوہ	۲۰۰۰ — ۰۰
۲	ربوہ منجانب صدر صاحب عمومی	۶۵۰۰۰ — ۰۰
۳	جماعت احمدیہ ۹۸/ش ضلع سرگودھا (قسط اوّل)	۵۳۴ — ۰۰
۴	چک ۸۷/ش ضلع سرگودھا	۱۰۲۰ — ۰۰
۵	لاہور شہر	۷۵۰۰۰ — ۰۰
۶	سیالکوٹ شہر	۱۰,۰۰۰ — ۰۰
۷	گوجرانوالہ شہر	۶۸۳۱ — ۰۰
۸	چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ	۲۳۸ — ۰۰
۹	ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۲۰۰ — ۰۰
۱۰	حلقہ نیلہ گنبد لاہور	۵۸۹ — ۰۰
۱۱	حافظ آباد	۱۰۰۰ — ۰۰
۱۲	نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ	۲۱۵ — ۰۰
۱۳	کرتو ضلع شیخوپورہ	۳۸۴ — ۰۰
۱۴	پنڈی چیری "	۹۲ — ۰۰
۱۵	پشاور شہر	۹۰۰۰ — ۰
۱۶	راولپنڈی شہر	۲۶۰۰۰ — ۰۰
۱۷	ٹیکسلا ضلع راولپنڈی	۷۰۰ — ۰۰
۱۸	جماعت ہائے مشرقی پاکستان	۳۱,۰۰۰ — ۰۰
۱۹	۵۵۴/T-D-A ضلع مظفر گڑھ	۹۱ — ۰۰
۲۰	۳۳۵/T-D-A " "	۵۱ — ۰۰
۲۱	۳۷۵/T-D-A " "	۱۱۳ — ۰۰
۲۲	۱۳۰/ع " "	۲۶۰ — ۰۰
۲۳	۳۶۸-۳۷۴/T-D-A " "	۲۱۷ — ۰۰
۲۴	۹۳/T-D-A " "	۴۰۹ — ۰۰
۲۵	کوٹ احمدیاں	۴۱۷
۲۶	ساہیوال شہر	۳۸۲۶ — ۰۰
۲۷	کوئٹہ شہر	۱۸۰۰۰ — ۰۰
۲۸	قبولہ ضلع ساہیوال	۴۲۵ — ۰۰
۲۹	میرپور خاص شہر	۱۶۲۶ — ۰۰
۳۰	کراچی شہر	۱,۱۵,۵۵۵ — ۰۰
۳۱	نفیس نگر ضلع تھرپارکر	۱۵۸ — ۰۰ ادا شد

جماعتی اور انفرادی وعدہ جات کی میزان اللہ تعالیٰ کے فضل سے چار لاکھ روپے سے تجاوز کرچکی ہے۔ مزید وعدے پہنچ رہے ہیں۔ قارئین کرام سے ان کے لئے درخواست دعا ہے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

اعلان گمشدہ

گراؤنڈ باسکٹ بال (رحمت بازار) سے لے کر ریلوے سگنل کے درمیان خاکسار کو ایک بڑا رومال ملا ہے جس میں ایک اخبار اور ایک عینک بھی ہیں۔ جن صاحب کی وہ چیزیں ہوں وہ نشانی بتا کر خاکسار سے حاصل کر سکتا ہے۔

عبدالماجد خان عارضی منزل دارالصدر غربی ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے۔

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

پاکستان کو اسلحہ فروخت کیا جا رہا ہے

واشنگٹن ۲۷ اکتوبر۔ صدر نکسن نے کل صدر یحییٰ خان سے پاکستان کو امریکی اسلحہ کی فراہمی کے متنازعہ معاملے پر بات چیت کی۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان رانلڈ زیگلر نے بتایا ہے کہ دونوں سربراہوں کے مذاکرات میں ہتھیاروں کی فروخت کا موضوع خاص طور پر زیر بحث آیا۔ ترجمان نے اس بات پر زور دیا کہ جس قسم کے اسلحہ کی فروخت کے بارے میں بات چیت کی گئی وہ کوئی انتہائی اہم فوجی دست کے یا جدید ترین ہتھیار نہیں ہیں تاہم انہوں نے اس کی تفصیل نہیں بتائی۔ ترجمان سے دریافت کیا گیا کہ صدر نکسن اور صدر یحییٰ نے اسلحہ کی فروخت پر بھارت کے شدید مخالفانہ ردعمل پر غور کیا ہے تو انہوں نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ انہوں نے اس بات پر غور نہیں کیا

صدر یحییٰ ۲۸ اکتوبر کو واپس آئینگے

راولپنڈی ۲۷ اکتوبر۔ توقع ہے کہ صدر یحییٰ ۲۸ اکتوبر کو غیر ملکی دورہ سے یہاں واپس پہنچیں گے۔

سیاسی لیڈروں کے انٹرویو چھ بجے شام نشر ہوں گے

راولپنڈی ۲۷ اکتوبر۔ ریڈیو پاکستان اور ٹیلی ویژن کارپوریشن نے سیاسی رہنماؤں کے انٹرویو نشر کرنے کے وقت کا اعلان کر دیا۔ انٹرویو منگل بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن مغربی پاکستان میں چھ بجے شام اور مشرقی پاکستان میں شام کو چھ بجکر بیس منٹ پر نشر کئے جائینگے۔ اس سلسلے میں پندرہ سیاسی لیڈروں کے انٹرویو ریکارڈ کئے جا چکے ہیں اور انٹرویو نشر کرنے کی تاریخ کے پروگرام کا اعلان بھی کیا جا چکا ہے۔

طوفان میں مرنے والوں کی تعداد ۱۲۷ ہو گئی

ڈھاکہ ۲۷ اکتوبر۔ جمعہ کے دن مشرقی پاکستان کے نو اضلاع میں جو طوفان آیا تھا اس میں مرنے والوں کی تعداد آج شام ۱۲۷ تک پہنچ گئی۔ جبکہ ۸۰ افراد زخمی ہوئے۔ ریلیف کمشنر نے بتایا کہ تباہی اور جانی و مالی نقصان اتنا نہیں ہوا جس کا خدشہ تھا۔ پٹواکھالی اور دوسرے ساحلی علاقے معجزانہ طور پر بچ گئے ہیں بتایا گیا ہے کہ صوبائی گورنر وائس ایڈمرل ایس ایم احسن صدر یحییٰ خان کو طوفان کی صورت حال سے پوری طرح باخبر رکھ رہے ہیں۔

لیبیا اور سوڈان کے سربراہوں کی کانفرنس

قاہرہ ۲۵ اکتوبر۔ مغربی لیبیا اور سوڈان کے سربراہوں کی کانفرنس آئندہ چند روز میں ہوگی۔ یہ بات مصر کے وزیر مملکت سمیع شرف نے طرابلس روانہ ہونے سے قبل اخبار نویسوں کو ہوائی اڈے پر بتائی۔ مسٹر شرف نے بتایا کہ وہ اپنے ساتھ صدر انور سادات کا ایک پیغام کرنل معمر القذافی کے لئے لے جا رہے ہیں۔

عمان میں چھاپہ ماروں کے متعدد دفاتر کھول دئے گئے

عمان ۲۷ اکتوبر۔ آج عمان میں تحریک آزادی فلسطین کے متعدد دفاتر کھول دئے گئے ہیں۔ اور ان دفاتر کی حفاظت کے لئے تحریک آزادی کے فوجی دستے بھی عمان پہنچ گئے ہیں۔ یہ دفاتر ایک معاہدہ کے ذریعہ کھولے گئے ہیں۔ جو خانہ جنگی ختم کرانے کے لئے حکومت اردن اور چھاپہ ماروں کے درمیان ہوا ہے۔ مزید برآں چھاپہ ماروں کا سرکاری ترجمان "الفتح" بھی آج شائع ہو گیا ہے اس کا آخری شمارہ ۱۵ ستمبر کو شائع ہوا تھا خانہ جنگی سے قبل الفتح سرکاری اجازت کے بغیر شائع ہوتا تھا۔ لیکن کل اردن کی کابینہ نے اس کی اشاعت کی اجازت دیدی ہے۔

الفتح نے آج اپنے اداریہ میں حکومت اردن کو یقین دلایا ہے کہ تحریک آزادی فلسطین کا مقصد اردن پر قبضہ کرنا نہیں ہے۔ جمعرات کو حکومت اور چھاپہ ماروں کے درمیان جو معاہدہ ہوا تھا۔ اس میں یہ طے ہوا ہے کہ عمان میں چھاپہ ماروں کے تنظیمی دفاتر قائم کئے جائیں گے لیکن "الفتح" کے دفاتر نہیں کھولے جائیں گے جو نئے دفاتر قائم کئے گئے ہیں وہ چھاپہ ماروں کی تمام تنظیموں کی نمائندگی کریں گے چھاپہ ماروں کی تمام تنظیموں کے ضم ہونے کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

ڈاکٹر العطاشی برطرف کر دئے گئے

بیروت ۲۷ اکتوبر۔ شام کے صدر وزیر اعظم اور حکمران بعث سوشلسٹ پارٹی کے سربراہ کے عہدے الگ کر دئے جائیں گے۔ اس فیصلے کی منظوری بین العرب بعث سوشلسٹ پارٹی کی دسویں کانگرس کے اجلاس میں لی جائے گی۔ یہ اہم اجلاس آج دمشق میں شروع ہو گیا۔ اس میں شام کی قیادت کے موجودہ نازک بحران اور عرب ملکوں کے متعدد اہم باہمی مسائل پر بھی غور ہوگا۔ ادھر مبصرین نے دعوے کیا ہے کہ صدر نور الدین عطاشی کا ان کے تمام عہدوں سے برطرفی کا حتمی فیصلہ کر لیا گیا ہے اور شام کے مرد آہن حافظ الاسد کو اب حکومتی امور میں مکمل بالادستی حاصل ہو گئی ہے۔

بیروت کے باخبر ذرائع نے کہا ہے کہ شام کے وزیر دفاع اور فضائیہ کے کمانڈر انچیف جنرل حافظ الاسد کا حامی برسر اقتدار گروپ اندرون خانہ اپنی اس جدوجہد میں کامیاب ہو گیا ہے۔ جس کا مقصد نہ صرف ڈاکٹر نور الدین عطاشی کو برطرف کرانا ہے بلکہ صدر وزیر اعظم اور بعث پارٹی کے سکرٹری جنرل کے تینوں عہدوں کو آئندہ سے علیحدہ علیحدہ حیثیت دینا ہے۔ انہی ذرائع نے کہا ہے کہ اس اقدام کی حتمی منظوری بعث سوشلسٹ پارٹی کی بین العرب کانگریس کے اہم اجلاس میں لی جائے گی جو آج شروع ہو گیا۔ اجلاس میں شرکت کے لئے مختلف عرب ملکوں سے مندوبین آ چکے ہیں۔ ڈاکٹر عطاشی کی برطرفی کی تصدیق اس بات سے ہو جاتی ہے کہ اگرچہ ہفتہ کی رات دمشق ریڈیو نے اعلان کیا تھا کہ صدر عطاشی ہفتہ سائنس کی افتتاحی تقریب کی صدارت کرینگے تاہم بعد میں اس سلسلے میں ہونے والی تقریبات کا افتتاح ان کی بجائے وزیر صنعت مصطفیٰ حداد نے کی

شامی حکومت کے ترجمان اخبار "البلاغ" نے الزام لگایا ہے کہ سی آئی اے کے تنخواہ دار امریکی اور برطانوی اخبار نویسوں نے بین الاقوامی پریس میں شام کو بدنام کرنے کی مہم شروع کر رکھی ہے۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

درخواستہائے دعا

۱۔ میرا لڑکا اور ایک لڑکی بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہیں۔ لڑکے کا سارا جسم بیکار ہو گیا ہے۔ اور لڑکی کا دماغی توازن درست نہیں رہا۔ دونوں بچوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نیز خاکسار مالی پریشانی میں مبتلا ہے۔ اس کے دور ہونے کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ (ماسٹر غلام محمد عبد حافظ آباد)

۲۔ برادرم مکرم ملک محمد فیروز صاحب دوکاندار کوٹلی افغاناں ڈاکخانہ ہیڈ رسول ضلع گجرات کی بچی عزیزہ فہمیدہ اختر بعارضہ کھانسی بیمار ہے اور ابھی تک افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ عزیزہ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔

(ریاض احمد ارشد)

۳۔ میری خوشدامن محترمہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب آف عارف والہ کا رسولی کا آپریشن مشن ہسپتال ساہیوال میں خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ دوستوں سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(عبد المنان نجمہ آمنہ مشن ہسپتال ساہیوال)

۴۔ میری دادی صاحبہ بیوہ چوہدری نور الدین صاحب ذیلدار مرحوم آف چک ۶/۱۱ ضلع ساہیوال دس پندرہ یوم سے سخت بیمار ہیں۔ خاص طور پر چھاتی رکی ہوتی ہے اور سانس وغیرہ لینے میں بڑی تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ موصوفہ کو جلد از جلد شفا بخشے۔ آمین۔

(ناصر احمد چوہدری، ایڈووکیٹ ساہیوال)

۵۔ میری اہلیہ صاحبہ ۱۱ ماہ سے ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں قریباً اڑھائی ماہ سے کمر پر پلستر لگا ہوا ہے جس سے بظاہر کوئی افاقہ معلوم نہیں ہو رہا۔ احباب صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمادیں۔

(محمد رشید صدر الفضل ربوہ)

۶۔ میری والدہ صاحبہ کو فرش پر گر جانے کی وجہ سے سخت چوٹ آئی ہے۔ احباب جماعت صحت کے لئے دعا فرمائیں

(صالحہ فاطمہ ربوہ)

ہمدرد نسواں حبوب اٹھرا ٭ مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج مکمل کورس چھ صد گولی بیس روپے
دوائی فضل الٰہی نرینہ اولاد ٭ نوے فیصد لڑکا پیدا ہوتا ہے مکمل کورس ۹۰ گولی سولہ روپے
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

جامعہ نصرت ربوہ کا بی۔ اے کا تفصیلی نتیجہ

جامعہ نصرت کا بی۔ اے کا نتیجہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے بہت خوشکن اور حوصلہ افزا رہا ہے۔ مجموعی نتیجہ ۸۲ فیصدی ہے جبکہ یونیورسٹی کا نتیجہ ۳۲ فیصدی ہے، فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

کل ۴۶ طالبات امتحان میں شریک ہوئیں جن میں سے ۳۸ پاس ہوئیں اور ۸ کی کمپارٹمنٹ ہے۔ چار طالبات نے فرسٹ ڈویژن حاصل کی ہے اور باقی تمام طالبات سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہوئی ہیں۔ قارئین کرام جامعہ نصرت کی بہتری اور ترقی کے لئے دعا گو رہیں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

نمبر شمار	رولنمبر	نام طالبات	نمبر حاصل کردہ
۱-	۲۰۰۱۰	حمیدہ بیگم	۳۴۸/۷۰۰
۲-	۲۰۰۱۲	قدسیہ رابعہ	۴۰۸
۳-	۲۰۰۱۳	سعیدہ خانم	۴۰۰
۴-	۲۰۰۱۴	طیبہ صدیقہ	۳۴۹
۵-	۲۰۰۱۵	امۃ الکریم نصرت	۳۶۶
۶-	۲۰۰۱۶	امۃ المصوّر	۳۸۲
۷-	۲۰۰۱۷	مبارکہ بیگم	۳۴۷
۸-	۲۰۰۱۸	ناصرہ شاہین	۳۵۴
۹-	۲۰۰۲۰	مبارکہ بشریٰ	۳۷۵
۱۰-	۲۰۰۲۲	امۃ الحکیم لئیقہ	۴۳۰
۱۱-	۲۰۰۲۳	امتیاز بیگم	۳۷۸
۱۲-	۲۰۰۲۴	نصیرہ بیگم	۳۶۷
۱۳-	۲۰۰۲۵	امۃ الودود	۳۹۶
۱۴-	۲۰۰۲۷	قیصرہ نزہت	۳۸۲
۱۵-	۲۰۰۲۹	کلثوم ساجدہ	۳۳۳
۱۶-	۲۰۰۳۰	بشریٰ ضیاء	۳۸۴
۱۷-	۲۰۰۳۱	زاہدہ نزہت	۳۶۷
۱۸-	۲۰۰۳۲	زاہدہ تبسّم	۳۱۶
۱۹-	۲۰۰۳۳	مسرّت مجید	۳۴۵
۲۰-	۲۰۰۳۴	دردانہ مرزا	II ۴۵۲
۲۱-	۲۰۰۳۵	اکرام طلعت	۳۸۰
۲۲-	۲۰۰۳۷	زاہدہ قریشی	I ۴۵۵
۲۳-	۲۰۰۳۸	امۃ الباسط	۳۹۲
۲۴-	۲۰۰۳۹	رفیقہ تحسین	۳۶۱
۲۵-	۲۰۰۴۰	طلعت کوثر	۳۲۶
۲۶-	۲۰۰۴۳	بشریٰ ایاز	۳۷۵
۲۷-	۲۰۰۴۴	عصمت بھٹی	۳۴۱
۲۸-	۲۰۰۴۵	بشریٰ صدیقہ بٹ	III ۴۳۲
۲۹-	۲۰۰۴۶	صبیحہ حسن	۳۹۷
۳۰-	۲۰۰۴۸	صادقہ رحیم	۴۰۵
۳۱-	۲۰۰۴۹	مجیدہ قدیر	۳۴۹
۳۲-	۲۰۰۵۰	زاہدہ پروین	۳۸۷
۳۳-	۲۰۰۵۱	راشدہ پروین	۳۶۷
۳۴-	۲۰۰۵۲	اقبال پروین	M.L.
۳۵-	۲۰۰۵۴	صالحہ بشریٰ	۳۸۵
۳۶-	۲۰۰۵۷	مبارکہ خان	۳۶۰
۳۷-	۲۰۰۵۸	کشور سلطانہ	۳۴۹
۳۸-	۲۰۰۴۷	محمودہ قریشی	F.L.Ph.A.
۳۹-	۲۰۰۱۱	اختر ناہید	کمپارٹمنٹ انگریزی
۴۰-	۲۰۰۱۹	مریم بی بی	″ ″
۴۱-	۲۰۰۲۱	زکیہ بیگم	″ ″
۴۲-	۲۰۰۲۶	امینہ کوثر قاسمی	″ ″
۴۳-	۲۰۰۲۸	امۃ المصوّر	″ ″
۴۴-	۲۰۰۳۶	زرینہ شوکت	″ ″
۴۵-	۲۰۰۴۱	غلام زہرہ	″ ″
۴۶-	۲۰۰۵۶	امۃ الباری	″ ″

نتیجہ ایک نظر میں

- فرسٹ : زاہدہ قریشی • سیکنڈ : دردانہ مرزا • تھرڈ : بشریٰ صدیقہ بٹ
- کل طالبات : ۴۶ • فرسٹ ڈویژن : ۴ • سیکنڈ ڈویژن : ۳۴
- نمبر بعد میں : ۱ • نتیجہ بعد میں : ۱ • کمپارٹمنٹ : ۸
- نتیجہ : ۸۲ فیصد • یونیورسٹی : ۳۲ فیصد۔

اعلان برائے گریجوایٹ امیدواران

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں کارکنان درجہ اوّل کی آسامیوں کے لئے امیدواروں کی ضرورت ہے۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ وہ تمام مضامین میں کم از کم بی۔اے پاس ہو اور تین سال صدر انجمن احمدیہ کی ملازمت کا عہد کرے۔ تنخواہ کا گریڈ ۱۱۵-۵-۱۳۰/۶-۱۶۰/۸-۲۰۰/۱۰-۲۶۰ ہے۔ اس میں ابتدائی تنخواہ ۱۱۵/- روپے ماہوار دی جائے گی۔ مرکز میں رہ کر سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے نوجوانوں کے لئے اچھا موقع ہے۔ جلد درخواستیں دیں۔ ٹسٹ اور انٹرویو کی تاریخ سے اطلاع کر دی جائے گی۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

داخلہ ایم۔ ایس سی فزکس

بی۔ ایس سی کا نتیجہ نکل چکا ہے جو طلباء ایم۔ ایس سی فزکس میں داخلہ کے خواہش مند ہوں وہ ۳۱۔ اکتوبر سے قبل درخواستیں بھجوا دیں۔ داخلہ کی شرائط مندرجہ ذیل ہیں:-

اوّل:- بی۔ ایس سی میں فزکس اور حساب کے ساتھ فرسٹ کلاس حاصل کی ہو یا کم از کم حساب اور فزکس میں فرسٹ کلاس ہو۔

دوم:- داخلہ کے امتحان میں جس کا اعلان بعد میں کیا جائے گا کم از کم ساٹھ فیصد نمبر لئے ہوں۔

چونکہ داخلہ بہت محدود ہے اِس لئے درخواستیں جس قدر جلد پہنچ جائیں بہتر ہو گا مقابلہ کی صورت میں پہلے درخواست دینے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

قابل طلباء کے لئے تین وظائف موجود ہیں یعنی 'لقمان سکالرشپ' عطا کردہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔ 'چوہدری محمد حسین سکالرشپ'، عطا کردہ پروفیسر عبد السلام صاحب سائنسی مشیرِ اعلیٰ صدرِ پاکستان اور 'محمد جمیل سکالرشپ'، عطا کردہ ڈاکٹر محمد لطیف صاحب۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴